وَاُوْحِيَ اِلٰى نُوْحٍ اَنَّهٗ لَنْ يُّؤْمِنَ مِنْ قَوْمِكَ اِلَّا مَنْ

اور نوح کو وحی ہوئی کہ تمہاری قوم سے مسلمان نہ ہوں گے مگر

قَدْ اٰمَنَ فَلَا تَبْتَىِٕسْ بِمَا كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ ﴿۳۶﴾ وَاصْنَعِ

جتنے ایمان لا چکے ۱؎ تو غم نہ کھا اس پر جو وہ کرتے ہیں ۲؎ اور کشتی

الْفُلْكَ بِاَعْيُنِنَا وَوَحْيِنَا وَلَا تُخَاطِبْنِيْ فِي الَّذِيْنَ

بناؤ ہمارے سامنے ۳؎ اور ہمارے حکم سے اور ظالموں کے بارے میں مجھ سے بات

ظَلَمُوْا ۚ اِنَّهُمْ مُّغْرَقُوْنَ ﴿۳۷﴾ وَيَصْنَعُ الْفُلْكَ ۫ وَكُلَّمَا مَرَّ

نہ کرنا وہ ضرور ڈوبائے جائیں گے ۵؎ اور نوح کشتی بناتا ہے اور جب اس کی

عَلَيْهِ مَلَاٌ مِّنْ قَوْمِهٖ سَخِرُوْا مِنْهُ ؕ قَالَ اِنْ تَسْخَرُوْا

قوم کے سردار اس پر گزرتے اس پر ہنستے ۶؎ بولا اگر تم ہم پر ہنستے ہو

مِنَّا فَاِنَّا نَسْخَرُ مِنْكُمْ كَمَا تَسْخَرُوْنَ ﴿۳۸﴾ فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۙ

تو ایک وقت ہم تم پر ہنسیں گے ۷؎ جیسا تم ہنستے ہو تو اب جان جاؤ گے کس پر

مَنْ يَّاْتِيْهِ عَذَابٌ يُّخْزِيْهِ وَيَحِلُّ عَلَيْهِ عَذَابٌ

آتا ہے وہ عذاب کہ اسے رسوا کرے اور اترتا ہے وہ عذاب جو ہمیشہ

مُّقِيْمٌ ﴿۳۹﴾ حَتّٰۤى اِذَا جَآءَ اَمْرُنَا وَفَارَ التَّنُّوْرُ ۙ قُلْنَا احْمِلْ

رہے یہاں تک کہ جب ہمارا حکم آیا اور تنور ابلا ۸؎ ہم نے فرمایا کشتی میں

فِيْهَا مِنْ كُلٍّ زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ وَاَهْلَكَ اِلَّا مَنْ سَبَقَ

سوار کرلے ہر جنس میں سے ایک جوڑا نر و مادہ اور جن پر بات پڑ چکی ہے ۹؎

عَلَيْهِ الْقَوْلُ وَمَنْ اٰمَنَ ؕ وَمَاۤ اٰمَنَ مَعَهٗۤ اِلَّا قَلِيْلٌ ﴿۴۰﴾

ان کے سوا اپنے گھر والوں ۱۰؎ اور باقی مسلمانوں کو اور اس کے ساتھ مسلمان نہ تھے مگر تھوڑے

وَقَالَ ارْكَبُوْا فِيْهَا بِسْمِ اللّٰهِ مَجْرٖىهَا وَمُرْسٰىهَا ؕ اِنَّ رَبِّيْ

اور بولا اس میں سوار ہو اللہ کے نام پر اس کا چلنا اور اس کا ٹھہرنا ۱۱؎ بیشک میرا رب

۱۔ آپ پر تقریباً اسیؐ آدمی ایمان لائے آٹھ اپنے گھر کے۔ بہتر (۷۲) قوم کے ۲۔ یعنی یہ کفار جو کفر و شرک یا سرکشی یا آپ کو ایذا رسانی کر رہے ہیں' اس پر آپ ملول نہ ہوں۔ کچھ دن انہیں رنگ رلیاں کر لینے دو۔ اب ہلاک ہوا چاہتے ہیں' جیسے پھانسی کا ملزم حاکم پولیس کو گالیاں دیتا ہے تو کوئی اس کی پرواہ نہیں کرتا۔ یہ مطلب نہیں کہ آپ ان کے کفر سے بیزار یا ناراض نہ ہوں' کفر سے بیزاری و ناراضی کمال ایمان ہے ۳۔ چنانچہ آپ نے ساگوان کی لکڑی سے بارہ سو گز لمبی چھ سو گز چوڑی' تین سو گز اونچی کشتی بنائی۔ جس میں تین طبقے رکھے ایک چرندے جانوروں کے لئے۔ دوسرا انسانوں کے لئے تیسرا پرندوں کے لئے ۴۔ یعنی یہ کفار جن کے کفر پر مرنے اور ہلاک ہونے کا فیصلہ ہو چکا ہے' ان کی سفارش و شفاعت نہ کرنا کہ ان کی ہلاکت قضا مبرم ہو چکی جو ٹل نہیں سکتی اور آپ کی بات خالی جائے یہ مناسب نہیں اس ممانعت شفاعت میں ان حضرات کی انتہائی عظمت شان ہے۔ ۵۔ اس سے معلوم ہوا کہ جن کفار کے کفر پر مرنے کا فیصلہ ہو چکا ہے' ان کے لئے دعاء نجات کرنا منع ہے اور جو کافر ہو کر مر چکے ان کے لئے دعاء مغفرت حرام' رب فرماتا ہے۔ مَا كَانَ لِلنَّبِيِّ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اَنْ يَّسْتَغْفِرُوْا لِلْمُشْرِكِيْنَ وَلَوْ كَانُوْۤا اُولِيْ قُرْبٰى ۶۔ اور کہتے تھے کہ اب تک تو آپ نبی تھے اب بڑھئی ہو گئے مگر دیوانے بڑھئی ہو کر بلا ضرورت خشکی میں کشتی بنا رہے ہو۔ خشکی کے لئے تو گاڑی بنائی ہوتی۔ خیال رہے کہ نوح علیہ السلام کشتی کے موجد ہیں ۷۔ اس سے معلوم ہوا کہ کفار کی ہلاکت پر خوش ہونا۔ ان کے کفر کا مذاق اڑانا عبادت ہے' آیت کے معنی یہ ہیں کہ آئندہ ہم دنیا میں تمہارے غرق پر' آخرت میں تمہارے حرق پر ہنسیں گے اور خوش ہوں گے ۸۔ ظاہر یہ ہے کہ تنور سے روٹی پکانے کا تنور مراد ہے یہ تنور کوفہ کی جامع مسجد کے دروازہ کی داہنی جانب واقع تھا۔ اب بھی وہاں کچھ آثار موجود ہیں۔ طوفان آنے کی یہ علامت فرما دی گئی تھی کہ جب اس تنور سے قدرتی طور پر پانی جوش مارے تو سمجھ لو کہ عذاب آ گیا۔ فوراً کشتی میں سوار ہو جاؤ۔ تنور کے متعلق اور بھی کئی قول ہیں' یہ تنور آدم علیہ السلام کے زمانہ کا تھا اور پتھر کا تھا۔ میں نے اس جگہ کی زیارت کی ہے' اب وہاں تنور نہیں ہے۔ پانی اب بھی رہتا ہے۔ ۹۔ معلوم ہوا کہ کافر کتے بلے سے بھی زیادہ برا ہے' کیونکہ کتوں بلوں کو کشتی میں سوار کرنے کی اجازت تھی۔ کفار کو سوار کرنے کی اجازت نہ تھی ۱۰۔ اس سے معلوم ہوا کہ اولاد اور بیویاں سب اہل میں داخل ہیں۔ ۱۱۔ چنانچہ جب آپ کشتی چلانا چاہتے تو بسم اللہ پڑھتے چل پڑتی۔ اور جب اسے ٹھہرانا چاہتے تو بسم اللہ پڑھتے ٹھہر جاتی تھی۔ اب بھی جو شخص دریائی سواری میں سوار ہوتے وقت یہ دعا پڑھ لے تو انشاء اللہ ڈوبنے سے محفوظ رہے گا۔ اس سے معلوم ہوا کہ ہر کام پر بسم اللہ پڑھنا بڑی پرانی سنت ہے۔ یہ بھی معلوم ہوا کہ بسم اللہ کے ساتھ موقع کے مطابق الفاظ ملا دینا چاہیے' چنانچہ دوا پیتے وقت بسم اللہ الشافی بسم اللہ الکافی پڑھے اور ذبح کرتے وقت بسم اللہ اللہ اکبر کہے دم کرتے وقت بسم اللہ اَرْقِيْكَ کہے۔